وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

سُنن ابو داؤد شریف (مترجم)

جلد سوم

۴۸۰۰-احادیث نبوی ﷺ کا مستند اور گرانبہا مجموعہ
جس کو شیخ الاسلام زین المحدثین امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانیؒ
نے پانچ لاکھ احادیث نبوی ﷺ کے مجموعے سے منتخب فرمایا تھا

ترجمہ وفوائد
حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ

اسلامی اکادمی ○ اردو بازار
لاہور ○ پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَوَّلُ كِتَابِ الْمَلَاحِمِ

شروع ہوئی کتاب معرکوں اور لڑائیوں کی ف۱

بَابُ ۳۳ مَا يُذْكَرُ فِي قَرْنِ الْمِائَةِ

۸۸۷ - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ نَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ شَرَاحِيلَ بْنِ يَزِيدَ الْمُعَافِرِيِّ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِيمَا أَعْلَمُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ لِهٰذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُجَدِّدُ لَهَا دِينَهَا

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ ابْنُ شُرَيْحٍ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ لَمْ يُجِزْ بِهِ شَرَاحِيلَ . ف۲

ہر سینکڑے اور صدی کا بیان

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، شراحیل بن یزید، ابو علقمہ، ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ میرے علم و یقین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ جل جلالہ اس امت کے واسطے ہر صدی کے اخیر میں ایک شخص ایسا پیدا کرے گا جو دین کو از سر نو قائم اور مضبوط کرے ابو داؤد فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن نے بواسطہ ابن شریح روایت کرتے ہوئے شراحیل سے آگے تجاوز نہیں کیا۔

بَابُ ۳۴ مَا يُذْكَرُ مِنْ مَلَاحِمِ الرُّومِ

۸۸۸ - حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ مَالَ مَكْحُولٌ وَابْنُ أَبِي زَكَرِيَّا إِلَى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ وَمِلْتُ مَعَهُمْ فَحَدَّثَنَا عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ قَالَ جُبَيْرٌ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى ذِي مِخْبَرٍ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَا فَسَأَلَهُ جُبَيْرٌ عَنِ الْهُدْنَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتُصَالِحُونَ

روم کی لڑائیوں اور معرکوں کا بیان

نفیلی، عیسیٰ بن یونس، حسان بن عطیہ سے روایت ہے کہ مکحول اور ابن ابی زکریا خالد بن معدان کی طرف چلے میں بھی ان کے ساتھ چلا انہوں نے حدیث بیان کی جبیر بن نفیر سے انہوں نے کہا کہ چلو ہمارے ساتھ ذی مخبر کے پاس جو صحابی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم ان کے پاس گئے جبیر نے ان سے صلح کا حال پوچھا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ تم روم سے صلح کرو گے پھر تم اور وہ دونوں مل کر ایک اور

ف۱ - ملاحم جمع ہے ملحمہ کی، ملحمہ کے معنے معرکہ اور قتال کی جگہ۔

ف۲ - یہ حدیث صحیح ہے سیوطی نے اس حدیث کی تفسیر میں ایک رسالہ لکھا ہے علماء کے بہت اختلاف کیا ہے کہ پہلی صدی سے تیرہویں صدی کے اخیر تک کون کون لوگ مجدد ہوئے ہیں ہر ایک گروہ نے اپنے معتقد علیہ شخص کو مجدد قرار دیا ہے بہرحال جس شخص سے قرآن و حدیث کا نشر ہوا ہدایت پھیلی وہی مجدد ہے واللہ اعلم